5240 ـ ماموں کی بیٹی سے بہت زیادہ محبت ہونے کی بنا پر اس سے شادی کرنا چاہتا ہے

سوال

کیا میرے لیے مجھ سے ایک برس چھوٹی ماموں کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے میں اس سے بہت محبت کرتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ماموں کی بیٹی آپ کی محرم عورتوں میں شامل نہیں اس لیے اس کے اور آپ کے درمیان وہی احکام جاری ہونگے جو باقی اجنبی عورتوں میں ہیں، اور ان میں اس سے شادی کرنے کا جواز بھی شامل ہے، لیکن یہاں ایک اہم چیز پر تنبیہ کرنا ضروری ہے وہ یہ کہ:

خاوند اور بیوی کے مابین محبت ہونا بہت اچھی بات ہے اور مرد کے لیے اس عورت سے شادی کرنا مستحب ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح جیسی کوئی چیز نہیں "

صحیح الجامع حدیث نمبر (5200).

لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ یہ محبت زیادتی کاشکار ہو اور انسان سے وہ اہم صفات دور ہو جائیں جو اس عورت میں ہونی چاہیے جس سے شادی کرنا چاہتا ہے، اور ان میں سب سے اہم دین ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" عورت سے نکاح چار وجوہات سے کیا جاتا ہے: اس کے مال کی وجہ سے، اور اس کے حسب نسب کی بنا پر، اور اس کی خوبصورتی و جمال کی وجہ سے، اور اس کی دین کی بنا پر، تم دین والی کو اختیار کرو تیرے ہاتھ خاک میں ملیں " متفق علیہ.

اگر تو آپ کے ماموں کی بیٹی دین و اخلاق والی ہے تو آپ کا اختیار بہت اچھا ہے، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کی رغبت پوری کرے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع کرے اور اگر وہ اس طرح کی نہیں تو آپ اپنے اختیار میں

ذرا غور کریں, اللہ تعالی آپ کو وہ کام کرنے کی توفیق دے جس سے اللہ راضی ہوتا ہے اور انہیں پسند کرتا ہے.

واللہ اعلم .